Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون ۲۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ

الفضل ربوہ

The Daily
ALFAZL
RABWAH

بروز منگل

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷	۱۰ ذوالحجہ ۱۳۹۲ھ / ۱۶ صلح ۱۳۵۲ ہش / ۱۶ جنوری ۱۹۷۳ء	نمبر ۱۳

اخبار احمدیہ

ربوہ ۱۵ ماہ صلح۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت پہلے کی نسبت بہتر ہے لیکن فلو اور پیٹ کی تکلیف ابھی پوری طرح رفع نہیں ہوئی۔

احباب جماعت توجہ اور التزام کے ساتھ حضور کی شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۱۵ ماہ صلح۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت پہلے سے بہتر ہے لیکن سر درد اور ضعف کی تکلیف ابھی چل رہی ہے۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

ربوہ میں نمازِ عید:۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ کل ۱۶ جنوری کو صبح نو بجے مسجد اقصیٰ ربوہ میں نماز عید الاضحیٰ ادا کی جائیگی، انشاء اللہ تعالیٰ۔

محترم چوہدری شریف احمد صاحب باجوہ فریضۂ تبلیغ اسلام بجالانے کے لئے لاہور سے بیرون پاکستان روانہ ہوئے ہیں۔ احباب جماعت نے دعاؤں کے ساتھ انہیں الوداع کہا۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا حافظ و ناصر ہو۔

عزیزم سید مشتاق احمد صاحب ہاشمی سابق قائد خدام الاحمدیہ لائل پور کو اللہ تعالیٰ نے دو بچیوں کے بعد مورخہ ۲۵ دسمبر ۱۹۷۲ء کو پہلا بچہ عطا فرمایا ہے جو مکرم سید عطا حسین شاہ صاحب سیکرٹری مال لائل پور کا پوتا اور خاکسار کا نواسہ ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو نیک، صالح، خادمِ دین، لمبی عمر پانے والا اور خاندان کے لئے قرۃ العین بنائے۔
(خاکسار مختار احمد ہاشمی دارالصدر شرقی ربوہ)

مورخہ ۱۰ جنوری ۱۹۷۳ء بروز بدھ بعد نماز مغرب مسجد ناصر محلہ دارالرحمت غربی ربوہ میں محترم مولانا نذیر احمد صاحب مبشر سابق مبلغ غانا نے میرے بیٹے خواجہ نذیر احمد کا نکاح ہمراہ عزیزہ شفقت النساء بانو بنت مکرم محمد اکرم صاحب ڈار ساکن چوہڑکانہ منڈی ضلع شیخوپورہ سے پندرہ صد روپیہ حق مہر پر پڑھا۔
احباب جماعت سے اس رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔
(خواجہ رحمت کارکن دفتر الفضل ربوہ)

اعلان تعطیل

عید الاضحیٰ کی تقریب پر ۱۶ اور ۱۷ جنوری کو دفتر الفضل میں تعطیل ہوگی لہذا ۱۷ اور ۱۸ جنوری کا پرچہ شائع نہیں ہوگا۔ (مینیجر الفضل)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

عید الاضحیٰ کے موقع پر کی جانیوالی قربانیاں شریعت کی بزرگ تر عبادتوں میں سے ہیں

یہ قربانیاں اُس شخص کیلئے قربِ الٰہی کے حصول کا موجب ہونگی جو اخلاص اور ایمانداری سے انہیں ادا کرتا ہے

(عربی سے ترجمہ) "اے خدا کے بندو! اپنے اس دن میں کہ جو بقر عید کا دن ہے، غور کرو اور سوچو کیونکہ ان قربانیوں میں عقلمندوں کے لئے بھید پوشیدہ رکھے گئے ہیں۔ آپ لوگوں کو معلوم ہے کہ اس دن بہت سے جانور ذبح کئے جاتے ہیں اور کئی گلے اُونٹوں کے اور کئی گلے گائیوں کے ذبح کرتے ہیں اور کئی ریوڑ بکریوں کے قربانی کرتے ہیں اور یہ سب کچھ خدا تعالیٰ کی رضاجوئی کے لئے کیا جاتا ہے۔ اِس طرح زمانہ اسلام کے ابتداء سے ان دنوں تک کیا جاتا ہے اور میرا گمان ہے کہ یہ قربانیاں جو ہماری روشن شریعت میں ہوتی ہیں احاطہ شمار سے باہر ہیں اور ان کو ان قربانیوں پر سبقت ہے کہ جو نبیوں کی پہلی اُمتوں کے لوگ کیا کرتے تھے اور قربانیوں کی کثرت اِس حد تک پہنچ گئی ہے کہ ان کے خونوں سے زمین کا مُنہ چھپ گیا ہے ۔۔۔۔ یہ کام ہمارے دین میں ان کاموں میں سے شمار کیا گیا ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے قُرب کا موجب ہوتے ہیں اور اس سواری کی طرح یہ سمجھے گئے ہیں جو اپنی سیر میں بجلی سے مشابہ ہو جس کو بجلی کی چمک سے مماثلت حاصل ہو۔ اور اِسی وجہ سے ان ذبح ہونے والے جانوروں کا نام قربانی رکھا گیا ہے۔ کیونکہ حدیثوں میں آیا ہے کہ یہ قربانیاں خدا تعالیٰ کے قرب اور ملاقات کا موجب ہیں۔ اُس شخص کے لئے کہ جو قربانی کو اخلاص اور خدا پرستی اور ایمان داری سے ادا کرتا ہے اور یہ قربانیاں شریعت کی بزرگ تر عبادتوں میں سے ہیں۔ اِسی لئے قربانی کا نام عربی میں نسیکہ ہے اور نسک کا لفظ عربی زبان میں بمعنی فرمانبرداری و بندگی کے معنوں میں آتا ہے ۔۔۔ حقیقی پرستار اور سچا عابد وُہی شخص ہے جس نے اپنے نفس کو مع اسکی تمام قوتوں اور مع اسکے ان محبوبوں کے جن کی طرف اُس کا دل کھینچا گیا ہے، اپنے رب کی رضاجوئی کیلئے ذبح کر ڈالا ہے اور خواہش نفسانی کو دفع کیا یہاں تک کہ تمام خواہشیں پارہ پارہ ہو کر گر پڑیں اور نابود ہو گئیں اور وہ خود بھی گداز ہو گیا اور اُس کے وجود کا کچھ نمود نہ رہا۔"

(خطبہ الہامیہ صفحہ ۳۱ تا ۳۴)

پبلشر:۔ مسعود احمد ٭ پرنٹر:۔ سید عبدالحی ٭ مطبع:۔ ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:۔ دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ آیا اور گذر گیا۔ ہمارے دل خدا کی حمد سے معمور ہیں کہ اس موقع پر اُس نے ہمیں بے شمار برکتوں سے نوازا

جو کچھ خدا نے دیا اس پر تسلّی نہ پکڑو بلکہ ہر قدم پر اللہ تعالیٰ کی مزید نعمتوں کے حصول کیلئے دُعائیں جاری رکھو

میں وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان کرتا ہوں اور امید رکھتا ہوں کہ جماعت اسکے کام میں پہلے کی نسبت زیادہ حصّہ لیگی،

از سیّدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۹ ر فتح ۱۳۵۱ ہش (مطابق ۲۹ ر دسمبر ۱۹۷۲ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم محمد سرفراز صاحب گوندل رکن شعبہ زود نویسی ربوہ

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور نے سورہ فاتحہ کی حسب ذیل آیات دوبارہ پڑھیں:۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ ۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؐ

پھر فرمایا:۔

اللہ تعالیٰ ہی ہر قسم کی تعریف اور حمد کا مستحق ہے اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے اپنی اس جماعت کو یہ توفیق عطا کی کہ وہ اپنی بساط کے مطابق اس کی خدمت میں سال کے دن رات گزار کے جلسہ سالانہ میں شمولیت بالواسطہ یا بلا واسطہ کریں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ؐ

کی تفسیر میں یہ مضمون بیان کیا ہے اور بڑا حسین نکتہ نکالا ہے کہ خدا کے کسی بندے کو اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہنے کا حق تبھی حاصل ہوتا ہے جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہنے کی اہلیت وہ اپنے اندر پیدا کر لے۔ اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے معنی ہیں کہ اے ہمارے ربّ تُو نے ہمیں اپنی عبادت کیلئے پیدا کیا اور تُو نے ہمیں رُوحانی قوتیں عطا کرنے کے بعد ایسی تمام مادی اشیاء بھی عطا کیں جن کی ضرورت ان قوتوں کی نشوونما کیلئے تھی اور ہم نے تیری توفیق سے تیری عطا کردہ قوتوں کو انتہائی طور پر استعمال کر کے تیرے حضور اپنی پیشکش کی۔ جبتک ان قوتوں سے انسان فائدہ نہ اُٹھائے جو اللہ تعالیٰ نے عطا کی ہیں، اسوقت تک وہ حقیقی معنی میں اِیَّاکَ نَعْبُدُ نہیں کہہ سکتا۔ جب اللہ تعالیٰ کی عطا کردہ سب قوتوں سے انتہائی فائدہ حاصل کر لے تب وہ کہہ سکتا ہے کہ تُو نے اپنا بندہ اور عبد بننے کیلئے جو طاقتیں ہمیں دی تھیں ہم نے ان کا صحیح اور انتہائی استعمال کر لیا اور چونکہ تُو نے ہمارے اندر آگے ہی

آگے بڑھنے کا جذبہ

اور جوش پیدا کیا ہے۔ اسلئے اس مقام پر ہمارے دل تسلّی نہیں پکڑتے اور ہم نہیں چاہتے کہ ہم یہیں کھڑے رہیں۔ اس لئے جو قوتیں تو نے ہمیں عطا کیں انکے مطابق ہم نے اپنی طرف سے اپنی بساط کے مطابق کوشش کی، اب آگے بڑھنے کیلئے یہ ضروری ہے کہ ہماری قوت میں اضافہ ہو، اِس واسطے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہم تیری مدد مانگتے ہیں۔ تجھ سے استعانت چاہتے ہیں کہ تُو ہمیں مزید طاقت دے تاکہ تیری راہ میں ہم آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔

کئی فقیر آپ کو نظر آئیں گے یا بعض ہنگامی حالات میں ان کی یہ حالت آپ کے سامنے آئیگی کہ دس دس ہزار بیس بیس ہزار پچاس پچاس ہزار روپیہ ان کے پاس جمع بھی ہے اور گلیوں اور بازاروں میں اپنے دوسرے بھائیوں کے سامنے

مانگنے والا ہاتھ

انہوں نے آگے بھی کیا ہوا ہے اس طرح کئی لوگ ایسے ہیں کہ جو اُنکے پاس ہے اسے خرچ نہیں کرتے اور خدا کو کہتے ہیں کہ اَور دے۔ فقیر جس کے سامنے ہاتھ پھیلاتا ہے اُسے تو معلوم نہیں کہ اُسکے گھر میں رات کی روٹی ہے یا نہیں۔ نہ اسے یہ علم ہے کہ اسکی تجوری یا تھیلی میں پانچ دس بیس پچاس لاکھ روپیہ ہے جب نوٹ کینسل (CANCEL) ہوئے اور کہا گیا کہ پُرانے نوٹ لاؤ، تو بعض ایسے فقیروں کا ذکر بھی اخباروں میں آیا (واللہ اعلم کہاں تک یہ درست ہے) جن کے پاس لاکھوں روپیہ تھا اور پھر بھی وہ بھیک مانگ رہے تھے اور دینے والا انکو دے رہا تھا اور اسکے بھائی کے دل میں یہ جذبہ پیدا ہوتا تھا کہ بے چارا! اسکے پاس کھانے کو کچھ نہیں۔ پیسہ اسکے پاس نہیں کہیں رات کو بھوکا نہ سو جائے اس کو دے دو۔ لیکن جو ہاتھ خدا تعالیٰ کے سامنے پھیلایا جاتا ہے وہ ایک ایسی ہستی کے سامنے پھیلایا جاتا ہے جس سے کوئی چیز غائب نہیں۔ خدا تعالیٰ کہتا ہے میں نے تجھے دیا اور تُو نے میری راہ میں خرچ نہیں کیا۔ اب میرے سامنے ہاتھ کیوں پھیلا رہا ہے۔ آگے اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا مقام جو آج کے دن کا مقام ہے اسے حاصل کر۔ جو کچھ میں نے تجھے دیا قوت اور طاقت اور استعداد کے لحاظ سے، جو کچھ میں نے تجھے دیا ظاہری سامانوں کے لحاظ سے اور مادی اشیاء کے لحاظ سے، جو کچھ میں نے تجھے دیا عقل اور فراست کے لحاظ سے، جو کچھ میں نے تجھے دیا قرآنِ عظیم جیسی ہدایت اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے اُسوہ کے لحاظ سے۔ یہ جو تجھے چیزیں ملیں پہلے ان سے انتہائی فائدہ اُٹھا۔ پھر میرے پاس آ۔ میرے خزانے خالی نہیں ہیں لیکن تیری ساری قوتیں میری راہ میں خرچ ہونے کے بعد میرے سامنے تیرا دستِ سوال پھیلنا چاہیئے۔ پھر انسان خرچ کرنے کے بعد یعنی "جو کچھ ہے" پُورے کا پُورا خدا تعالیٰ کے حضور پیش کر دینے کے بعد خدا سے کہتا ہے کہ جہاں تُو نے مجھے اِتنا کچھ دیا اور مجھے یہ توفیق بھی دی کہ میں تیری راہ میں سارا کچھ خرچ کر دوں وہاں تُو نے مجھے یہ جذبہ اور جوش بھی دیا ہے کہ میں کسی مقام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سے تسلی نہ پکڑوں کیونکہ تیرے قرب کے مقامات کی کوئی انتہا نہیں آگے بڑھنے کے لئے میرے رب مجھے اور دے۔

پھر جب اِیَّاکَ نَعْبُدُ کے بعد مخلصانہ دعا اِیَّاکَ نَسْتَعِیْن کی ہوتی ہے تب خدا تعالیٰ اسے اور قوت دیتا ہے اور تب خدا تعالیٰ اسے جو قوت دیتا ہے اُسے لیکر وہ اور آگے بڑھتا ہے پھر

ایک اعلیٰ مقام

پھر کھڑا ہوتا ہے پھر کہتا ہے۔ اے خدا تُو نے مجھے جو طاقتیں دیں وہ تیری راہ میں خرچ ہوگئیں اب مجھے اور دے کیونکہ جو طاقتیں ملیں ان کے خرچ کرنے پر تو ایک جیسا ثواب ملتا رہے گا۔ اگر مجھے مزید ثواب ملنا ہے اور ترقی کی مزید راہیں کھلتی ہیں تو ضروری ہے کہ تو مجھے اور طاقتیں دے پھر اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کہتا ہے کہ اے خُدا میری مدد کو آ میں یہاں کھڑا ہو گیا ہوں جو کچھ تو نے دیا تھا وہ اب استعمال کر چکا۔ یہ سلسلہ چند گھنٹوں کا بھی ہے چند گھنٹے انسان خدا کی راہ میں کام کرتا ہے۔ پھر ہر نماز میں کہتا ہے۔

اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

یعنی جو کچھ تو نے مجھے دیا میں نے وہ تیری راہ میں خرچ کر دیا۔

کوئی یہ نہ سمجھے کہ اس دو گھنٹے کے وقفہ میں مثلاً جو آج کل ظہر اور عصر کے درمیان ہوتا ہے۔ اس میں خدا نے کچھ نہیں دیا۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کے بندے تو ہر وقت خدا تعالیٰ کی عبادت کرتے اور اس سے مزید حاصل کر رہے ہوتے ہیں۔ عصر کے وقت حقیقتاً (مبالغہ کے طور پر نہیں) بندے کا اِیَّاکَ نَعْبُدُ کا مقام ظہر کے مقابلہ میں آگے ہوتا ہے اور پھر کہتا ہے اے خدا مغرب کے وقت تک مجھے اور آگے لے جا۔ یہ حرکت روحانی جو لازمی قرار دی گئی ہے (یعنی نمازوں کی ادائیگی حرکت روحانی ہے) اس میں دو گھنٹے کا وقفہ ہے اور ہر نماز میں سورۃ فاتحہ کو پڑھنا ضروری قرار دیا گیا ہے۔ جس کا مطلب یہ ہے کہ ہر نماز میں ہمیں کہا گیا ہے کہ خدا سے یہ دعا کرو کہ جو تو نے ہمیں اس عرصے میں بھی دیا اسے بھی ہم نے تیری راہ میں خرچ کر دیا تیرا ہی عطا کردہ

ابدی ترقیات

کا جو جذبہ ہے اس کی وجہ سے ہم ایک جگہ کھڑے نہیں رہ سکتے۔ پھر مغرب کی نماز میں پھر عشاء کی نماز میں (نوافل میں چھوڑ رہا ہوں) پھر صبح کی نماز میں نوافل کی توفیق ملتی ہے۔ نوافل کی توفیق مغرب اور صبح کے درمیان اس لئے ملتی ہے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ عشاء کے وقت کہنے کے بعد اس نے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی بھی دعا کی تھی۔ تو یہ چھوٹے سے چھوٹا جو وقفہ ہمارے سامنے اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کے تسلسل کو قائم رکھنے اور جاری رکھنے کا .... آتا ہے۔ نمازوں کے درمیان ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا یہ چھوٹے سے چھوٹا وقفہ ہے پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جمعہ خدا نے تمہارے لئے عید بنا دیا ہے یہ ایک دوسری اکائی ہے یعنی جمعہ سے جمعہ تک ہر روز لازمی طور پر پانچ دفعہ توفیق دیتا ہے۔ اس کا مطلب ہے کہ ہر ہفتہ پینتیس ۳۵ دفعہ لازمی طور پر اس نے اِیَّاکَ نَعْبُدُ بھی کہا اور اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ بھی کہا۔ پھر جمعہ آتا ہے اور اس کی عبادت کرتے ہیں۔ پھر اِیَّاکَ نَعْبُدُ کہتے ہیں اور خدا سے کہتے ہیں۔ اے خدا پچھلے جمعہ ہم نے کہا اِیَّاکَ نَعْبُدُ اور ہم نے کہا اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ تو نے ہماری دعا کو قبول فرمایا (جمعہ کی نماز ایسی ہے کہ جس کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس میں ایک گھڑی ایسی آتی ہے جو قبولیت دعا کی گھڑی ہے) میں اس گھڑی کو لیتا ہوں۔ میں

جماعت کی اجتماعی زندگی

کے متعلق بات کر رہا ہوں۔ کوئی ہم میں سے کمزور ہے کوئی بزرگ ہے اجتماعی زندگی کے لحاظ سے میں یہ کہہ رہا ہوں کہ جمعہ کو وہ دعا کی گھڑی آئی تو بعض احمدیوں نے اس سے فائدہ اٹھایا (جو نہیں اٹھا سکے انہیں اللہ تعالیٰ فائدہ اٹھانے کی توفیق دے۔) اور اس گھڑی میں خدا تعالیٰ کے مومن بندے نے کہا اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔ یعنی جو قوتیں اور طاقتیں تو نے دیں ان کے مطابق میں نے تیری عبادت کی اور پرستش کی اور میں نے آگے بڑھنا ہے اس واسطے مجھے اور قوتیں عطا کر میری قوتوں میں اور مضبوطی اور استحکام پیدا کر۔ اور خدا نے اس گھڑی میں وہ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ کی دُعا قبول کی اور اس کا ایک قدم اگلے جمعہ کو اور آگے بڑھ گیا۔ پھر اگلا جمعہ آیا پھر اگلا جمعہ، پھر اگلا جمعہ یہاں تک کہ خدا تعالیٰ کے فضل سے انسان کا انجام بخیر ہو جائے۔ یہ ایک دوسری اکائی ہے جمعہ سے جمعہ آٹھ دن اور معنی ہیں

ثواب کی اکائی

ہے۔ ہمارے لئے سارے معنی برکت کے معنی ہیں پھر اس کے بعد سال آجاتا ہے کیونکہ جو اگلی عید ہے وہ ایک سال کے بعد آتی ہے بعض عبادتوں کے لحاظ سے ایک وقت میں عید آجاتی ہے اور بعض دوسری عبادتوں کے لحاظ سے دوسرے وقت ہیں۔ اور ہمارے لئے جلسہ سالانہ ہے۔ جو سال کے بعد آتا ہے آج کے جلسہ پر ہم نے کہا اِیَّاکَ نَعْبُدُ لیکن ساتھ ہی ہم نے کہا اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ آئندہ جلسہ پر اے خدا ہم تیری رحمتوں کے زیادہ وارث بننے والے ہوں بوجہ اس دعا کے جو تو نے ہمیں سکھلائی اور جو تو نے ہمارے منہ سے بار بار کہلوائی۔ ہم تجھ سے زیادہ طاقتیں حاصل کرنے کے بعد تیرے حضور زیادہ حسین قربانیاں پیش کرنے والے ہوں جلسہ آیا اور جیسا کہ آپ میں سے ہر ایک کی آنکھ نے دیکھا اور دل نے محسوس کیا بڑی برکتوں سے معمور ہو کر آیا وہ گذر گیا لیکن یہ تو ہماری ایک منزل ہے یہ ہمارے سفر کی انتہا تو نہیں ہے پھر اگلا جلسہ آئے گا لیکن میں اس وقت اگلے جلسے کی بات کر رہا ہوں۔ آج ہم اجتماعی طور پر جماعت کی طرف سے یہ دعا کرتے ہیں اے ہمارے رب اِیَّاکَ نَعْبُدُ ہم نے اپنی استعداد کے مطابق اپنی قوتوں اور طاقتوں کو تیرے حضور پیش کیا اور تجھ سے وہ رحمتیں اور برکتیں حاصل کیں جن کا شمار کوئی نہیں اور جن کے متعلق جلسہ سالانہ میں شامل ہونے والے ہر مومن کا دل اور ہر مومن کی آنکھ گواہی دے رہی ہے مگر اے خدا یہاں بس نہیں کیونکہ ہم تیرے زیادہ قریب ہونا چاہتے ہیں۔ ہم تیری زیادہ برکتوں کو حاصل کرنا چاہتے ہیں۔ اس لئے ہماری آج یہ دعا ہے کہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ اور پھر اگلے جلسہ تک کے لئے اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ہماری دعا ہے ہمیں اور دے تاکہ ہم اور زیادہ تیرے حضور پیش کر سکیں اور تیری نگاہ میں پہلے سے زیادہ برکتوں کے حصول کے حقدار بھی قرار دئے جائیں اور انہیں حاصل بھی کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلسے کے ساتھ ہی ہمارا

وقف جدید کا سال

بھی ختم ہو گیا ہے اور نیا سال یکم جنوری سے شروع ہوتا ہے۔ یہ بھی ہم یاد رکھتے ہیں۔ ہمیں بھولنا نہیں چاہیئے کہ ہر سال ہمارا قدم آگے ہے یہ ایک حقیقت ہے اور ہر سال ہمارا قدم آگے اس لئے ہے کہ ہم اِیَّاكَ نَعْبُدُ بھی کہتے ہیں وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ بھی کہتے ہیں یعنی اپنی توفیق کے مطابق کچھ پیش بھی کرتے ہیں اور خدا کے فضل سے نئی توفیق بھی حاصل کرتے ہیں۔ اب جلسہ کی آخری تعداد جو یہاں جلسہ گاہ کے اندر گنی گئی وہ قریباً ۷۲ ہزار ہے یعنی بہتر ہزار احمدی خدا کے فضل سے جلسہ گاہ کے اندر بیٹھے تھے اور اندازہ یہ ہے کہ جلسہ گاہ جب بھر چکی تھی تو پانچ چھ ہزار جلسہ گاہ کے باہر ادھر اُدھر پھر رہے تھے۔ کچھ ہمارے کارکن جو اپنی اپنی جگہوں پر کام کر رہے تھے وہاں لاؤڈ سپیکر کی آواز چونکہ چلی گئی اس لئے وہ بھی جلسہ میں شامل ہوئے ویسے بھی وہ شامل ہیں کیونکہ وہ خدمت کرنے میں لگے ہوئے ہیں۔ اور جو ہماری مستورات اور بہنیں اس جلسہ میں شامل ہوئیں انکا تو شمار نہیں ہو سکا اور نہ ہو سکتا تھا کیونکہ اتنی تھیں کہ گنتی کے لئے جو ماحول پیدا ہونا چاہیئے۔ وہ نہیں ہو سکا۔

ہمارا اندازہ ہے

کہ چالیس ہزار کے قریب ہوں گی۔ کیونکہ ہر عارضی حد جو جلسہ گاہ بناتی ہے اس کو پھلانگ کر سینکڑوں گز دور تک پہنچی ہوئی تھیں اور پہاڑیوں کے اوپر چڑھی ہوئی تھیں اور ارد گرد کے کھیتوں کے اندر پھر رہی تھیں اور اُلاہمہ آگیا کہ اپنی مستورات کو سنبھالو ہماری کھیتیوں میں پھر رہی ہیں اور ہماری کھیتیاں خراب کر رہی ہیں۔ لیکن ہمارے ہمسایہ شریف کسانوں سے شریفانہ تعلقات ہیں۔ انہوں نے اُن سے تو کچھ نہیں کہا لیکن ہمارے تک یہ پیغام پہنچا دیا تو اندازہ ہے کہ چالیس ہزار خواتین اور اسی ہزار مرد یقینی طور پہ جلسہ میں شامل ہوئے۔ اس سے زائد ہونگے کم نہیں یعنی

ایک لاکھ بیس ہزار کا مجمع

جلسہ گاہ میں تھا۔ یہ پہلے جلسہ کی نسبت بہت زیادہ ہے اور ہمارے دل خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے یہ فرمایا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کے مقابل اِیَّاكَ نَعْبُدُ کو رکھا گیا ہے۔ اسی واسطے میں نے اس طرح اس حصہ سورۃ کو پڑھا کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اِیَّاكَ نَعْبُدُ۔ جو کچھ ہمیں اس کے عبد بننے میں ملا اس پر ہمارے دل اس کی حمد سے معمور ہیں اور ہم اس کے ممنون ہیں اور ہماری زبانیں اس کی حمد کرتے ہوئے تھکتی نہیں ہمارے گلے خشک ہو جاتے ہیں۔ لیکن ہمارے دل کی دھڑکنوں اور روح کی امواج خدا تعالیٰ کی حمد کر رہی ہوتی ہیں اس اتنے بڑے اجتماع کی برکتیں ہمارے دوسرے کاموں پر بھی اثر انداز ہونگی اور ان کا ایک عکس پڑے گا۔ روشنی پڑے گی۔

پس

مَیں امید رکھتا ہوں

کہ ہماری جماعت وقف جدید کے کام میں بھی جس کی ابتداء یکم جنوری اور جس کی انتہا اکتیس دسمبر کو ہوتی ہے سال رواں کے مقابلہ میں آئندہ سال بہت زیادہ حصہ لے گی۔ اپنی بساط کے مطابق (بہت زیادہ کہنے کے بعد میں رک گیا تھا کہ جماعت تو پہلے ہی ہر کام میں بہت زیادہ حصہ لے رہی ہے اس واسطے میرا دماغ کھڑا ہو گیا کہ کہیں ضرورت سے زیادہ تو مطالبہ نہیں کر رہا۔ بہرحال خدا تعالیٰ نے زیادہ دیا ہے۔ آپ کو پتہ بھی نہیں لگے گا اور نتیجہ زیادہ نکل آئے گا۔ انشاءاللہ تعالیٰ اور نتیجہ اس لئے زیادہ نکلے گا کہ خدا تعالیٰ نے اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ کی ہماری آج کی دعا کو قبول کیا اس جلسہ میں اِیَّاكَ نَعْبُدُ جس نئے نئے رنگ میں کہنے کے ہم قابل ہوئے ہیں ہم اپنی طرف سے اپنے زور سے تو اس قابل نہیں ہوئے پچھلے جلسہ کے مقابلہ میں جو زیادتی ہے وہ ہماری کسی خوبی کا نتیجہ نہیں بلکہ وہ اللہ تعالیٰ کے فضل کا نتیجہ ہے ہم نے پچھلے جلسہ پر (دو سال قبل) کہا تھا۔ اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ اے خدا اس مقام پہ ہمیں کھڑے نہ رہنے دینا۔ ہم تیرے عاجز بندے ہیں۔ اپنی طرف سے کچھ اور دے تا کہ ہمارا قدم

اگلے جلسہ کے موقع پر

آگے ہی آگے بڑھا ہوا ہر ایک کو نظر آئے یعنی آپ کو بھی نظر آئے اور جو آپ کے کام کے لحاظ سے دوست اور ساتھی ہیں جو جلسہ پر آئے ہوئے تھے اور جو ابھی جماعت میں شامل نہیں ہوئے اُن کو بھی نظر آئے کہ جماعت کہاں سے کہاں پہنچ گئی۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے

جیسا کہ میں نے جلسہ میں بھی بتایا تھا کہ تحریک جدید اس سال نامساعد حالات کے باوجود آگے نکلی۔ اگلے سال انشاءاللہ پھر آگے نکلے گی۔ یہی وقف جدید کا حال ہے۔ یہ ایک طریق ہے کہ نئے سال کا اعلان باضابطہ بھی کر دیا جاتا ہے پس میں نے اعلان کر دیا میں آپ کو یہ نہیں کہتا کہ آپ بیس ہزار اصل کی نسبت زیادہ دیں۔ میں نے یہ اعلان کیا ہے کہ آپ کی دعا اِیَّاكَ نَعْبُدُ وَاِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ والی پہلے موقعوں پر جو قبول ہوئی آج بھی آپ کی دعا اِیَّاكَ نَسْتَعِیْنُ خدا تعالیٰ کے فضل سے قبول ہوگی اور اللہ تعالیٰ نے آپ کی طاقتوں اور استعدادوں اور قوتوں میں اضافہ کرے گا اور اس اضافے کا لازمی نتیجہ ہے کہ وہ آپ کی ساری زندگی سے بڑھ کر ہوگی۔ اب نصرت جہاں ریزروفنڈ ہے جو ہم نے کام کئے۔ ہر وقت جائزہ تو نہیں لیتے۔ کام کر رہے تھے دعائیں کر رہے تھے۔ جب لوٹ نئے تو پتہ چلا کہ خدا تعالیٰ کے فضل نے اتنی برکتیں نازل کر دیں۔ پس گننا ہمارا کام نہیں یہ بھی یاد رکھیں (اپنی اپنی طبیعت ہے میں اس سے منع نہیں کرتا نہ روکتا ہوں) لیکن میری اپنی طبیعت یہ ہے کہ تسبیح کے دانوں سے گھبراہٹ ہوتی ہے اور خیال آتا ہے کہ کیا میں گن کے دوں گا اور خدا سے یہ کہوں گا کہ تو مجھے محدود اور گن کے دے؟

پس

ہماری کوشش محدود ہے

لیکن ہم اپنی یاد میں اسکو غیر محدود بنا دیتے ہیں۔ اگر تسبیح کے دانوں کو گنیں گے تو وہ محدود ہوں گے اور آپ کے حافظہ میں بھی وہ محدود تعداد ہوگی۔ آپ نے کہا سو دفعہ ہم نے پڑھا لیکن ایک شخص کہتا ہے میں گن کر نہیں دوں گا میں تو اپنے عاجزانہ مقام سے بغیر گننے کے تجھے دوں گا اور میرا حافظہ کہے گا کہ وہ غیر محدود اور غیر معین ہے۔ مثلاً میں ستر دفعہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَبِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ کہوں یا سات سو دفعہ کہوں یا سات ہزار دفعہ گن کر کہوں مجھے پتہ نہیں ہونا چاہیئے۔ یعنی اپنی طبیعت بتا رہا ہوں کیونکہ میری خواہش یہ ہے کہ میں خدا سے گنتی کر کے کوئی سودا نہ کروں بلکہ حافظے کے لحاظ سے انسان کی ہر کوشش محدود ہے۔ لیکن اس کا حافظہ بھی محدود ہے۔ میں غیر محدود اس کے حضور پیش کروں اور اس سے کہوں کہ تو اپنے فضل کے لحاظ سے اور اپنے مقام الوہیت کے لحاظ سے اور "اللہ" کے مقام کے لحاظ سے مجھے بغیر محدود دے۔ پس ہم گنا نہیں کرتے۔ میں تو بالکل نہیں گنتا اور بغیر گننے کے جماعت

Digitized by Khilafat Library Rabwah

آگے بڑھ رہی ہے جیسے کہ نوٹ تیار ہوتے ہیں مختلف مواقع پر کچھ کہنا ہوتا ہے۔
پھر اللہ تعالیٰ کے فضل اور اس کی کچھ نعمتیں شمار ہو جاتی ہیں اور ایک حد تک ہمارے سامنے آجاتی ہیں لیکن حقیقت یہ ہے کہ ہم اس کے فضلوں کو شمار نہیں کر سکتے۔

بے حدّ و بے حساب

اس کی نعمتیں ہم پر نازل ہو رہی ہیں۔ ایک مخلوق ہونے کے لحاظ سے بھی جس میں پتھر بھی شامل ہیں۔ ایک جاندار ہونے کے لحاظ سے بھی جن میں بکرا اور اونٹ بھی شامل ہے اور ایک انسان ہونے کی حیثیت میں بھی جس پر پہلے رحیمیت کے جلوے اور پھر مالکیت کے جلوے ظاہر ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اعلان کیا کہ میری نعمتوں کو تم گن نہیں سکتے اور یہ بڑے بڑے حساب دان اور سائنس دان اور سائنس میں بہت آگے نکلے ہوئے، کمپیوٹر بنانے والے ان کو

ہم چیلنج کرتے ہیں

کہ خدا تعالیٰ کی نعمتوں کو سارے انسانوں پر نہیں کسی ایک انسان پر جو ہوئی ہیں ان کو گن کے دکھاؤ۔ گن ہی نہیں سکتے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اس مسئلہ کو اس طرح نہیں پیش کیا۔ آپ نے کہا ساری دنیا قیامت تک رائی کے ایک دانہ کی صفات معلوم کرتی رہے۔ اس کی صفات ختم نہیں ہوں گی یعنی رائی کے ایک دانے، سرنف کے ایک دانے، گندم کے ایک دانے چاول کے ایک دانے کے اندر خدا تعالیٰ کے جلووں نے جو صفات پیدا کی ہیں وہ بھی شمار میں نہیں آسکتیں ایک وقت میں سائنسدان کہتا ہے جو کچھ تھا ہم نے پالیا۔ اگلی نسل میں ایک اور سائنس دان پیدا ہوتا ہے اور وہ کہتا ہے اس نے غلط کہا تھا اس مخلوق کی اور بہت سی صفات ہم نے دریافت کی ہیں یہ دونوں طرح ہے ایک تو زمانہ ماضی کے جلووں کی تاثیریں دوسرے یہ کہ تازہ بہ تازہ نو بہ نو جلوے اللہ تعالیٰ کی صفات کے ہر چیز پر ظاہر ہو رہے ہیں اور ان کی صفات بڑھ رہی ہیں۔ بہرحال

خدا کا بڑا فضل ہے

اور اس کی وجہ سے إِيَّاكَ نَعْبُدُ (یعنی یہ حصّہ) کہ تو نے ہمیں دیا جو ہم نے تیرے حضور پیش کر دیا اپنی بساط کے مطابق۔ الحمد للہ۔ "گھر سے تو کچھ نہ لائے" جو ہم نے دیا وہ بھی ہمارا نہیں ہے وہ بھی تیرا ہے اور وہ ہے بے شمار۔ ہم محدود ہونے کے لحاظ سے اور کمزور ہونے کے لحاظ سے کچھ دیتے ہیں لیکن یہ ہمیں احساس ہے کہ الحمد للہ رب العلمین حمد کے ہم مستحق نہیں حمد کا اے ہمارے رب تو ہی مستحق ہے اور صرف تو ہی مستحق ہے۔

پس

دعائیں کرو

جو کچھ خدا نے دیا اس پر بس نہ کرو اور تسلّی نہ پکڑو۔ بلکہ اپنے رب کریم سے کہو کہ اے ہمارے رب ہمیں اور دے تاکہ تیری نعمتوں کو ہم پہلے سے زیادہ حاصل کر سکیں۔ ہمیں اور دے ہر قدم پر۔ نمازوں کے درمیان ہمیں اور دے۔ ہر جمعہ جمعہ کے درمیان ہمیں اور دے۔ سال سال کے بعد ہمیں اور دے یہاں تک کہ ہم اس امتحان کی دنیا سے نکل کر اس دنیا میں داخل ہو جائیں جہاں تیری حمد کے جلوے تو ہمارے دلوں میں موجود ہوں گے۔ لیکن وہ دار امتحان نہیں ہوگا۔ امتحان کا تصور یہ ہے کہ پاس ہونے کا بھی امکان ہے اور فیل ہونے کا بھی امکان ہے لیکن

دوسری زندگی میں

ترقیات کے امکانات تو ہیں لیکن ناکامی کا کوئی امکان نہیں اس لئے ہم اسے دار الابتلا یا امتحان کی دنیا نہیں کہہ سکتے۔ وہاں بھی ترقیات ہوں گی۔

بہرحال ایک سال گزرا خدا کے فضل سے اور اس کی رحمتوں سے نزول بارش کی طرح اس کی نعمتوں کے نزول کے ہم نے نظارے دیکھے۔ ہمارے دل اس کی حمد سے لبریز ہیں اور ہم نہایت عاجزی کے ساتھ اپنے رب کے حضور جھکتے اور کہتے ہیں إِيَّاكَ نَعْبُدُ لیکن ہم ساتھ ہی یہ بھی کہتے ہیں کہ تو نے ہمارے دل میں جو آگے ہی آگے بڑھنے کی خواہش پیدا کی ہے اس کے لئے تو نے ہمیں یہ دعا سکھائی إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ ہم تجھ سے عاجزانہ دعا کرتے ہیں۔ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ اے ہمارے خدا تو ہماری دعا کو قبول کر اور کسی منزل کو ہماری اس دنیوی زندگی میں ہماری

آخری منزل

نہ بنا دے۔ ہماری آخری منزل تو موت کا دن ہے جب اس دنیا سے ہم دوسری دنیا میں داخل ہو جائیں گے۔ جب پردہ نہیں رہے گا کیونکہ تیرے جلوے ظاہر ہو کر، منور ہو کر، روشن ہو کر اور حجابات سے مبرا ہو کر ہمارے سامنے آئیں گے۔ اس وقت تک تو ہماری طاقتوں میں اضافہ کرتا چلا جا اور اپنے فضلوں میں جو ہم پر تیری طرف سے نازل ہوں اضافہ کرتا چلا جا۔ ہر دن جو ہم پر چڑھے پہلے دن سے زیادہ مبارک ہو۔ ہر جمعہ جو ہماری زندگیوں میں آئے اس میں ہمیں پہلے جمعہ سے زیادہ رحمتوں کے سمیٹنے کی توفیق ملے اور ہر جلسہ جو پہلے جلسہ کے بعد آئے اس میں ہم تیرے فضلوں اور تیری رحمتوں کو زیادہ سے زیادہ دیکھنے والے ہیں۔

إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ کی ایک بنیاد بھی قائم ہو رہی ہو کہ مزید طاقتیں ملیں گی

مزید قربانیوں کی توفیق

ملے گی۔ اللہ تعالیٰ کے پہلے سے بھی بڑھ کر فضل نازل ہوں گے اور رحمتیں نازل ہوں گی سب کچھ اسی کی منشا اور اسی کے حکم سے ہو سکتا ہے ہم عاجز بندے عاجزانہ اسی کے حضور جھکتے اور ہمارے دل کی گہرائیوں سے نکلتا ہے إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ إِيَّاكَ نَسْتَعِينُ خدا تعالیٰ ہماری دعاؤں کو قبول کرے۔"

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور ایدہ اللہ نے فرمایا "ایک اعلان بھی کرنا چاہتا ہوں۔ جمعہ کے دن بہت سے دوستوں کی سہولت کے مدنظر میں خطبہ اور نماز کے علاوہ کسی اور کام کے لئے اپنے بھائیوں کو مسجد میں روکے نہیں رکھتا۔ سوائے اس کے کہ کوئی بہت ضروری بات ہو اس لئے جمعہ کے دن میں نماز کے بعد نکاحوں کا اعلان نہیں کیا کرتا۔ چونکہ آج اب جمعہ ہے کہ ضرورت حقّہ کی وجہ سے ہم نے نمازیں جمع کرنی ہیں اس لئے میں نے فیصلہ کیا ہے کہ جو نکاحوں کے اعلانات ہونے ہیں (بہت سے فارم نکاح کے اعلان کے لئے دفتر میں آئے ہوئے ہیں) ان نکاحوں کا اعلان میں گھڑی کے وقت کے مطابق چار بجے مسجد مبارک میں کروں گا۔ جن دوستوں کی یہ خواہش تھی کہ اس موقع پر ان کے بچوں اور عزیزوں کے نکاح کا اعلان کر دیا جائے۔ وہ چار بجے مسجد مبارک میں جمع ہو جائیں ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی توفیق سے ہم بہت سی شادی کی خوشیاں بھی دیکھ لیں گے۔ اب میں نمازیں جمع کروں گا۔ اور پھر جو دوسرے کام ہیں ان کی طرف توجہ دی ہے۔ چار بجے ان شاء اللہ مسجد مبارک میں

نکاحوں کا اعلان

ہو گا۔ چالیس سے زائد نکاح ہیں۔ اس لئے بہت سے دوست اکٹھے ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ اور برکتیں بھی ان رشتوں کے لئے مل جائیں گی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

محترم جناب السیّد منیر الحصنی آف دمشق کی آمد اور واپسی

چند مفید واقعات کا مختصر ذکر

(محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل)

اس سال کے جلسہ سالانہ ۷۲ء کی برکات میں سے ایک بڑی برکت بیرون پاکستان کے مختلف ممالک سے کثیر تعداد میں احباب کا جلسہ میں شمولیت کے لئے آنا تھا۔ انہی خوش نصیبوں میں سے ہمارے بزرگ بھائی محترم الاستاذ السید منیر آفندی الحصنی بھی تھے۔ آپ دمشق شام کے معروف تاجر گھرانے کے معزز فرد ہیں۔ آپ نے اعلیٰ تعلیم حاصل کی ہے آپ ایڈووکیٹ ہیں دینی علوم کے بھی ماہر ہیں نصف صدی قبل آپ سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اور اس وقت سے نہایت قابل قدر خدمات دینیہ بجا لا رہے ہیں۔ مصر فلسطین لبنان اور شام میں آپ نے تبلیغی و تدریسی فرائض انجام دیئے ہیں۔ اس وقت آپ کی عمر ۷۵ سال ہے اور آپ جماعت احمدیہ دمشق کے امیر ہیں۔

اس جلسہ سالانہ پر ربوہ آنے کے لئے آپ کے دل میں خاص تحریک پیدا ہوئی۔ متعدد احباب کی طرف سے بھی انہیں جلسہ میں شمولیت کی طرف توجہ دلائی گئی۔ وہ جلسہ سالانہ سے چند روز پیشتر ربوہ پہنچے جماعت کے سب احباب بالخصوص ان کے شناسا دوست ان سے مل کر بہت خوش ہوئے۔ انہیں بھی مرکز سلسلہ کو دیکھ کر، جماعتی ترقی کو ملاحظہ کر کے اور سب سے بڑھ کر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کی زیارت کر کے بے حد مسرت ہوئی۔ یہ مسرت ان کے عرصہ قیام ربوہ میں ہر وقت نمایاں نظر آتی تھی۔

ہمارے بھائی السید منیر الحصنی علم و قابلیت کے ساتھ نہایت درجہ اخلاص رکھتے ہیں انہیں جماعت کی ترقیات سے بے حد خوشی ہوئی تھی یہاں بعض بزرگان سلسلہ بالخصوص، حضرت سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور حضرت مولانا جلال الدین صاحب شمس رضی اللہ عنہما کی وفات کا بہت احساس تھا۔ جس کا انہوں نے مختلف مواقع پر اظہار فرمایا محترم استاذ الحصنی اردو تقاریر کو سمجھنے کی قابلیت رکھتے ہیں وہ جلسہ سالانہ کے تقریباً تمام لیکچر پوری توجہ سے سنتے رہے اور بعض تقاریر پر تبصرہ بھی کرتے تھے۔

احباب ربوہ کے دلوں میں بیرونی ممالک سے آنے والے دوستوں کے لئے خاص اعزاز ہوتا ہے۔ السید منیر الحصنی تو اہل شام میں سے ایک ہیں ان کے لئے قلوب میں خاص محبت و احترام ہے۔ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ بھی ان پر خاص شفقت اور تلطف کی نظر فرماتے تھے۔ ایک دن کا واقعہ ہے کہ مسجد مبارک میں جب حضور نے دیکھ لیا کہ محترم الحصنی صاحب گھٹنوں کی تکلیف کے باعث کھڑا ہونے میں دقت محسوس کرتے ہیں تو آپ نے اسی وقت محترم الحصنی صاحب سے کہا کہ حضور آپ کے لئے خود دوا ارسال فرمائیں گے۔ چنانچہ زیادہ دیر نہ گزری کہ دوا آ گئی جس سے انہیں کافی فائدہ ہوا۔ الحمد للہ۔

احباب جماعت نے اپنی محبت کا ایک اظہار اس طرح کیا کہ قریباً ہر روز محترم الحصنی صاحب کی کھانے اور ناشتے کی دعوت ہوتی تھی۔ جن لوگوں کو بلاد عربیہ سے کسی طرح کا تعلق رہا ہے ان کی طرف سے بھی اس بارے میں خاص اہتمام کیا جاتا رہا۔ خود سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے محترم الاستاذ منیر الحصنی، جناب بشیر احمد صاحب آرچرڈ مبلغ انگلستان اور بعض انڈونیشی احباب کے اعزاز میں ظہرانہ دیا جس میں متعدد احباب مدعو تھے نہایت معلومات افزا گفتگو کا سلسلہ جاری رہا۔

۷ جنوری کو بعد نماز عصر جمعیۃ الناطقین بالعربیہ کی طرف سے محترم السید منیر آفندی الحصنی کے لئے ایک الوداعی عصرانہ کا اہتمام کیا گیا۔ جس میں خاندان حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے افراد، سلسلہ کے ناظر صاحبان اور تحریک جدید کے وکلاء حضرات کے علاوہ متعدد دیگر دوستوں نے بھی شمولیت فرمائی۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ بھی ازراہ شفقت و ذرہ نوازی اس موقعہ پر رونق افروز تھے نہایت دلچسپ باتیں ہوتی رہیں۔ متعدد تصاویر بھی لی گئیں۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے ارشاد پر خاکسار نے عربی زبان میں معزز مہمان کو خوش آمدید اور الوداع کہتے ہوئے ان سے اپنے کچھ تاثرات بیان کرنے کی درخواست کی۔ محترم السید منیر الحصنی نے اپنی مبسوط اور شستہ عربی تقریر میں بتایا کہ مجھے کس طرح جلسہ سالانہ پر آنے کی تحریک ہوئی۔ پھر انہوں نے اس مرکز سلسلہ سے جماعت کی وابستگی کا ذکر فرمایا۔ انہوں نے بتایا کہ انسان میں سن کر وہ کیفیت پیدا نہیں ہو سکتی جو دیکھنے سے ہوتی ہے۔ ایک لاکھ سے زائد مخلصین کا یہ شاندار اجتماع دیکھ کر جو سرور اور جو زیادتی ایمان پیدا ہوتی ہے اسے لفظوں میں بیان کرنا ممکن نہیں ہے پھر انہوں نے غلبہ اسلام کی سکیم اور احمدی عقائد پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ سے ادیان باطلہ پر جس طرح غلبہ ہو رہا ہے اس کا بھی ذکر کیا۔ پرزور لہجہ میں موصوف نے فرمایا کہ دنیا کے لئے امن کا گہوارہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی لائی ہوئی تعلیم ہی ہے آخر سب کو اسلام کے اسی حصن حصین میں پناہ لینی پڑے گی۔ جس طرح آخر کار لوگ رسول اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی روحانی قوت کے تابع ہو گئے تھے اسی طرح آج بھی حضور صلے اللہ علیہ وسلم کی ہی قوت قدسیہ آپ کے فرزند جلیل مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ کارفرما ہے اور یہ بھی کامیاب ہوگی۔

آخر میں آپ نے اپنے تاثرات کا خلاصہ پُر خلوص الفاظ میں یوں بیان فرمایا کہ احمدیت کی ترقی کی جو پیشگوئیاں قریباً ایک صدی قبل اخبار الحکم اور البدر وغیرہ میں شائع ہو چکی ہیں۔ آج پوری شان سے پوری ہو رہی ہیں۔ اور وہ دن جلد آنے والا ہے جب ساری دنیا میں اسلام کا جھنڈا بلند ہوگا۔ اور ہر ملک میں اسلام غالب آ جائے گا۔ انہوں نے فرمایا کہ میں نے جو کچھ دیکھا اور محسوس کیا ہے میں شام میں جا کر اپنے عزیز بھائیوں کو بھی بتاؤں گا اور جس محبت و مودت سے سیدنا خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ اور احباب جماعت نے مجھے نوازا ہے میں اپنے دوستوں کو اس سے آگاہ کروں گا۔ بالآخر انہوں نے دعائیہ کلمات پر اپنی تقریر ختم فرمائی۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ نے بعض مثالیں دے کر انہیں بتایا کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے معروف "آہنی دیوار" یعنی اشتراکی ممالک میں بھی اسلام کے لئے دروازے کھل رہے ہیں۔ پھر حضور نے سب حاضرین سمیت دعا فرمائی۔ اور یہ تقریب ختم ہوئی۔

یہ تقریب حضور ایدہ اللہ بنصرہ کے مکان کے وسیع باغیچہ میں ہی منعقد ہوئی تھی۔ تقریب کے خاتمہ کے بعد حضور نہایت محبت و پیار سے معزز مہمان کو اپنے ساتھ لے گئے اور باغیچہ کے جس حصہ میں آپ کے گھوڑے موجود تھے۔ اس کی سیر کرائی۔ اور بتایا کہ ان گھوڑوں کو حدیث نبوی کی تعمیل میں کس طرح پیار سے پالا جا رہا ہے جن میں بعض عربی النسل بھی ہیں۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے محترم السید منیر آفندی الحصنی کو معانقہ کا شرف عطا فرمایا اور انہیں رخصت فرمایا۔

دوسرے روز ۸ جنوری کو ہمارے پیارے بھائی السید منیر الحصنی چناب ایکسپریس سے کراچی کے لئے روانہ ہوئے۔ سٹیشن پر ایک بڑے مجمع نے آپ کو الوداع کہا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب الوکیل الاعلیٰ بھی موجود تھے۔ انہی کے ارشاد پر خاکسار نے سب مجمع سمیت جانے والے بھائی کے بخیر و عافیت منزل پر پہنچنے اور خدمات دینیہ کے بجا لانے کی توفیق کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

لئے دعا کرائی۔ کراچی تک ان کو الوداع کہنے کے لئے ان کے بھتیجے عزیزم السید ابوالفرج چند ماہ سے دینی علوم اور اردو زبان سیکھنے کے لئے ربوہ آئے ہوئے ہیں۔ لائل پور تک ان کے ہمراہ محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب اور خاکسار کے علاوہ بھی متعدد احباب گئے تھے۔ ریلوے سٹیشن لائل پور پر بھی ہم نے دلی دعاؤں سے معزز زائر مجاہد بھائی کو الوداع کہا اللہ تعالیٰ ہمیشہ ان کے ساتھ ہو۔ ان کی عمر میں برکت دے اور ہمارے سب بھائیوں کا حامی و ناصر ہو۔ آمین یا رب العالمین۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے کلمات طیبات

ملفوظات

مکمل سیٹ دس جلدوں میں
ہدیہ نوّے روپے علاوہ محصولڈاک
جلد اوّل اس وقت سٹاک میں ختم ہے
باقی ۹ جلدوں کی رعایتی قیمت ۔/۸۱ روپے
فون ۱۸۱
الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ

PIA

پی آئی اے

پاکستان انٹرنیشنل ایرلائنز نے ربوہ کے لوگوں کو اب ہوائی سفر کی سہولتیں دینے کے لئے ربوہ میں اپنی ایجنسی قائم کر دی ہے احباب جماعت اسٹیٹ بنک کی اجازت دینا اندرون بیرون ملک سفر کے لئے پی آئی اے کے ٹکٹ اور دیگر سفری سہولیات ہم سے حاصل کریں فون اور خط کے ذریعہ بھی ہر قسم کی سہولتیں مہیا کی جا سکتی ہیں ٹرانسپورٹ کا معقول انتظام ہے۔
۵۵۵
ملک عبدالحفیظ بشیر احمد عبداللہ ایجنٹس پی آئی اے ربوہ فون

حب اٹھرا رجسٹرڈ

مرض اٹھرا کی شہرہ آفاق دوا
مکمل کورس گیارہ تولے بلیس روپے
فی تولہ دو روپے
۴۴۹۹
حکیم نظام جان اینڈ سنز گوجرانوالہ (رجسٹرڈ)
بالمقابل ایوان محمود۔ ربوہ

جرمولین رجسٹرڈ نئی اور پرانی خارش داد چنبل کیل چھائیوں اور ہر قسم کے جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم قیمت ایک روپیہ ہر دوا فروش سے خرید سکتے ہیں حمید یہ دواخانہ عبداللہ پور لائل پور فون ۵۲۳۲۶

جدید فیشن کے مطابق سونے کے
سادہ و جڑاؤ زیورات
اور چاندی کے خوش نما ٹی سیٹ و برتن کے لئے
کمرشل بلڈنگ
فرحت علی جیولرز مال روڈ لاہور فون نمبر ۵۲۳۲۶

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور فون ۶۱۱۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

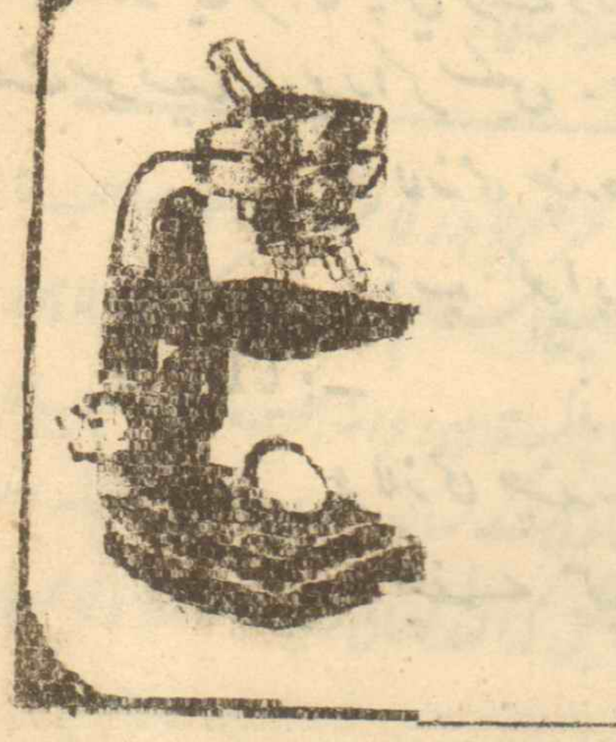

مرض اٹھرا کا شافی علاج حبوب مفید اٹھرا قیمت ۳۶ گولیاں ۲۰ روپے ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۲ گول کچہری بازار لائل پور فون ۶۹۰۶

گم شدہ کتب کی گٹھڑی

۸ر جنوری کو خاکسار لاہور والے ڈبہ پر صبح سات بجے ربوہ سے سوار ہوا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتب کا ایک پیکٹ جو ایک گٹھڑی میں بند تھا۔ جس میں براہین احمدیہ حقیقۃ الوحی وغیرہ بہت سی کتب تھیں۔ وہاں گم ہو گیا ہے جس صاحب کو ملا ہو وہ مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔
(عزیز الرحمٰن منگلا مربی سلسلہ احمدیہ۔ مسجد احمدیہ۔ کوچہ اللہ والا سیالکوٹ)

قائدین خدام الاحمدیہ کی اہم ذمہ داری

مرکز میں ہر ماہ باقاعدگی سے اپنی ماہانہ رپورٹ بھجوانا قائد مجلس کی اہم ذمہ داری ہے ماہ فتح (دسمبر) ختم ہو گیا ہے۔ لیکن بہت کم مجالس نے ماہ نبوت (نومبر) کی رپورٹ بھجوائی ہے۔ قائدین مجالس سے درخواست ہے کہ جنہوں نے ابھی تک ماہ نبوت و فتح (نومبر و دسمبر) کی رپورٹ نہیں بھجوائی۔ وہ جلد از جلد تیار کر کے بھجوائیں۔
(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

اجلاس بزم حسن بیان خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مکرم و محترم شیخ عبدالقادر صاحب محقق۔ مورخہ ۱۳ر جنوری بروز اتوار شام ۴ بجے ایوان محمود میں اپنی جدید تحقیق سے متعلق ایک علمی مقالہ بعنوان " حضرت مریم صدیقہ قرآن حکیم اور تاریخ کی روشنی میں " پیش فرمائیں گے۔ علم دوست احباب کے لئے دعوت عام ہے۔ تشریف لا کر استفادہ فرمائیں۔
(مہتمم تعلیم)

نئے سال کا کیلنڈر
مفت حاصل کریں
ایک درمیانی تریاق سلیمانی خرید کر
ہر گھر کی ضرورت ہے تریاق سلیمانی
اللہ کی نعمت ہے تریاق سلیمانی
سب کی رائے ہے
تریاق سلیمانی
بفضل خدا سب سے مزیدار اور فائدہ بخش ہے۔ چھوٹے بڑے شوق سے کھاتے ہیں۔ پیٹ کی تکلیف میں تریاق سلیمانی کھائیے بدہضمی سے نجات پائیے
المنار دواخانہ ربوہ

جانوروں کا مہلک اپھارہ

جناب رانا عبدالحمید خان صاحب کنجروڑ تحصیل شکرگڑھ ضلع سیالکوٹ۔
" اکسیر اپھارہ بہت دفعہ استعمال کر کے نہایت زود اثر دوائی ہے۔ مویشی کے اندر جانے کی دیر ہے فوراً اپھارہ اتر جاتا ہے۔ یہ کوئی مبالغہ کی بات نہیں بالکل صحیح اور تجربہ شدہ بات ہے"
قیمت فی پیکٹ ایک روپیہ۔ فی درجن ۱۰ روپے تین درجن پر محصول ڈاک بذمہ کمپنی۔
کیوڑ ہومیو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی ربوہ
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون ۶۶

اسلام کی روز افزوں ترقی کا آئینہ دار
ماہنامہ تحریک جدید ربوہ
آپ خود بھی یہ ماہنامہ پڑھیں اور اپنے غیر احمدی دوستوں کو بھی پڑھائیں۔ سالانہ چندہ ۔/۲
(مینیجر)

لاہور اور سرگودھا
جانے کیلئے
ہمیشہ اپنی قابل اعتماد و سبک رفتار
یونائیٹڈ ٹرانسپورٹ سرگودھا
کی بسوں میں سفر کریں۔ (مینیجر)

تریاق اٹھرا اٹھرا کے علاج کے لئے کورس پندرہ روپے نور نظر اولاد نرینہ کے لئے کورس پچیس روپے خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون ۵۳۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"لازمی چندہ جات..... بہر حال آپ کو ادا کرنے چاہئیں"

(حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ۸ ؍ دسمبر کے خطبہ جمعہ میں ارشاد فرمایا تھا کہ آٹھ مہینے ختم ہو رہے ہیں اس لئے بجٹ کا دو تہائی دسمبر کے آخر تک جمع ہو جانا چاہیئے یہ خطبہ جمعہ ۱۹ ؍ دسمبر کے الفضل میں شائع ہوا۔ وقت بہت کم تھا لیکن اس کے باوجود جماعتوں نے کوشش کی۔ کچھ ایسی جماعتیں ہیں جنہوں نے نہ صرف بجٹ کا دو تہائی بلکہ سو فیصد بجٹ ادا کر دیا ہے۔ کئی ایسی جماعتیں ہیں جنہوں نے خدا کے فضل سے لازمی چندہ جات (چندہ عام، حصہ آمد اور چندہ جلسہ سالانہ) کا دو تہائی ادا کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنے پاس سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور ان کے کاموں میں بے حد برکت دے آمین لیکن بہت سی جماعتیں اب تک ایسی ہیں جن کی لازمی چندہ جات کی وصولی بہت کم ہے ان میں شہری جماعتیں بھی ہیں اور دیہاتی جماعتیں بھی۔ ان جماعتوں کے عہدیداروں کو آئندہ چار مہینے میں بہت زیادہ محنت، بہت زیادہ مستعدی اور رات دن ایک کر کے انتھک کوشش کرنی ہوگی۔ تاکہ نیکی میں مسابقت کی اس دوڑ میں قربانی پیش کرنے والی جماعتوں کے ہم دوش رہ سکیں۔ اور لازمی چندہ جات کا بجٹ سو فیصدی پورا کر سکیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اسی خطبہ جمعہ میں فرمایا۔

"لازمی چندہ جات لازمی ہیں وہ بہرحال
آپ کو ادا کرنے چاہئیں۔"

نیز فرمایا:-

"لازمی چندے تو کم از کم معیار ہیں اور لازمی
چندے ہیں۔" (الفضل ۱۹۔ دسمبر)

(ناظر بیت المال آمد ربوہ)

ارض بلال میں احمدی ڈاکٹروں کی مساعی

۱۔ مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال سویڈرو (غانا) سے اطلاع دیتے ہیں کہ ان کا ہسپتال دس ماہ بند رہنے کے بعد اب بفضل اللہ تعالیٰ دوبارہ کھل گیا ہے اور مریضوں کی آمد میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔

۲۔ مکرم ڈاکٹر سردار محمد حسن صاحب انچارج احمدیہ ہسپتال روکوپر (سیرالیون) کچھ عرصہ ہوا بیمار ہو گئے تھے علاج کے لئے جرمنی جانا پڑا۔ اب ان کی واپسی پر وہاں کے ہسپتال میں کام پھر پورے زور سے شروع ہو چکا ہے وہ ہسپتال کی اپنی نئی عمارت بنانے کیلئے فکر مند ہیں۔

احباب دعائیں کرتے رہیں تا ہم سب کو اپنے پیارے امام حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اہم پروگرام کو جلد از جلد مکمل کرنے کی توفیق ملے۔ اور ہم سب شاہراہ غلبہ اسلام پر بڑی تیزی سے آگے ہی آگے بڑھتے چلے جائیں۔ آمین۔

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں ربوہ)

مکرم حکیم عبد الرحیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کوہاٹ کی وفات

افسوس کے ساتھ لکھا جاتا ہے کہ مکرم حکیم عبد الرحیم صاحب صدر جماعت احمدیہ کوہاٹ مورخہ ۸ جنوری ۱۹۷۳ء بروز منگل بوقت ۹ بجے صبح لاہور سے کوہاٹ آتے ہوئے بمقام جنڈ اپنے مولائے حقیقی سے جا ملے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

مرحوم موصی تھے آپ کا جنازہ ۹ جنوری ۱۹۷۳ء بوقت ۲½ بجے دوپہر کوہاٹ کے قبرستان میں خاکسار نے پڑھایا جس میں احمدی احباب کے علاوہ غیر از جماعت دوست بھی شامل ہوئے نماز جنازہ کے بعد آپ کی نعش کو امانتاً وہیں دفن کیا گیا اور خاکسار نے تدفین مکمل ہونے پر اجتماعی دعا کروائی۔ مکرم حکیم صاحب مرحوم درگئی علاقہ وزیرستان میں پیدا ہوئے آپ مکرم سعادت اللہ خان صاحب مرحوم کے صاحبزادے اور رجانی خیل قوم سے تعلق رکھتے تھے ۱۹۳۴ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں شامل ہوئے اور اپنی زندگی سلسلہ کے لئے وقف کی اور بطور معلم کام کرتے رہے ملکی تقسیم کے بعد قادیان سے کوہاٹ چلے آئے۔ سلسلہ عالیہ کے سرگرم رکن تھے۔ جماعتی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے صوم و صلوٰۃ کے پابند تھے بیماری کے باوجود بھی اکثر مسجد میں نماز باجماعت کے لئے تشریف لاتے غرباء کے ہمدرد اور پڑوسیوں کے ساتھ نہایت اعلیٰ سلوک کرتے تھے احباب مرحوم کے لئے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپ کے درجات بلند کرے اور آپ کے جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک بیوہ ایک لڑکا اور دو لڑکیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ (رفیق احمد سعید مربی سلسلہ احمدیہ مقیم کوہاٹ)

ضروری درخواست

(محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

یہ محض اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس نے احباب جماعت اور فضل عمر ہسپتال کو یہ توفیق عطا فرمائی کہ احباب کی طرف سے آمدہ صدقات کی رقوم سے نادار اور غریب مریضوں کا علاج گزشتہ ۱۳ سال سے ہو رہا ہے۔ اب کچھ عرصہ سے اس مد میں رقوم کم آرہی ہیں اور امسال بیماریاں بھی غیر معمولی طور پر زیادہ آتی رہی ہیں اس لئے اخراجات بھی لازماً زیادہ ہو رہے ہیں۔ خاکسار احباب جماعت کی خدمت میں گزارش کرتا ہے کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کی توفیق سے جو کار خیر شروع کیا تھا وہ کبھی کسی قسم کی کمی کی وجہ سے بند نہ کرنا پڑے لہذا آج اس طرف زیادہ سے زیادہ توجہ دیں۔ اور زیادہ سے زیادہ رقوم صدقات برائے علاج نادار و غریب مریضان بھجواتے رہیں۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔

والسلام خاکسار

ڈاکٹر مرزا منور احمد

چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال۔ ربوہ

آخری تاریخ وعدہ جات تحریک جدید میں توسیع ۳۱؍۱؍۷۳

تمام جماعت ہائے احمدیہ کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ مہربانی تحریک جدید سال رواں کے وعدہ جات کی آخری تاریخ کو ۳۱؍۱ (اکتیس جنوری ۱۹۷۳ء) تک بڑھا دیا ہے پہلے وعدہ جات کے مرکز میں پہنچنے کی آخری تاریخ ۳۱؍۱۲ تھی پس جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ اس توسیع تاریخ سے کما حقہ فائدہ اٹھائیں اور اپنے وعدہ جات تحریک جدید ۳۱؍۱ سے پہلے مرکز میں بھجوا کر سرخرو ہوں۔

اللہ تعالیٰ سب کو بڑھ چڑھ کر قربانی کی توفیق بخشے۔ آمین۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

دانت مت نکلوائیے

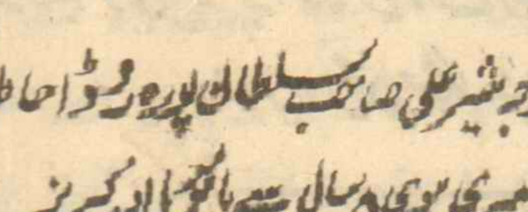

جناب راجہ بشیر علی صاحب محلہ سلطان پورہ وڈا احاطہ ملک لسوڑا لاہور

"میری بیوی ۸ سال سے پائیوریا اور کیریز (دانتوں کو کھن) کے خطرناک مرض میں مبتلا تھی اینٹی پائیوریا اور اینٹی کیریز کھلائی گئی جس سے بہت آرام ہے میں اپنے تجربہ سے کہتا ہوں کہ ان ادویات کی موجودگی میں دانت کی بیماریوں کو لاعلاج کہنا بالکل غلط ہے"

قیمت فی کورس ۱۰/-

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کیمیکل گولبازار ربوہ فون ۶۰۶

درخواست دعا

میری چچی جان محترمہ اہلیہ مکرم شیخ فیض قادر صاحب کراچی میں زیادہ بیمار ہیں عرصہ ۱½ سال سے بعارضہ فالج بیمار ہیں۔ اب چند دن سے سانس کی بہت تکلیف ہے ان کی صحت کاملہ و عاجلہ اور درازی عمر کے لئے بزرگان و احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے۔ (شیخ نور الحق دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ)

شدید کمزوری ناتوانی

اگر آپ شدید کمزوری ناتوانی محسوس کرتے ہیں کھایا پیا جزو بدن نہیں ہوتا تو آج ہی ہیڈ العلفا ٹانک کا استعمال شروع کر دیجئے اس سے تمام جسمانی اور دماغی کمزوریاں دور ہو کر صحت اور طاقت بحال ہو جاتی ہے قیمت ۱۲/- خرچ ڈاک ۱/۵۰

چھائیاں غائب

عورتوں کے چہرے کی چھائیاں تل داغ دھبے کیل کہاسے غائب کرنے کی مجرب دوا فیسیون کھانے کی دو ماہ کی دوا قیمت ۸/- تبخیر معدہ کے پریشان مریض جو معدہ میں شدید گیس بھرنے نفخ پیٹ درد قبض کھٹی ڈکاریں اور بدہضمی کی مختلف تکالیف میں مبتلا ہوں آج ہی گیسو کیور استعمال کرنا شروع کر دیں۔ ۲/- خرچ ڈاک ۱/۵۰

شاہ ہومیو پیتھک سٹور اینڈ ہسپتال رحمت بازار ربوہ